

اسائنمنٹ اردو

نام: میرب طیف

کلاس:

11

سیکشن: اے

ٹیچر: مس عذرا

کالج:

ایل جی ایس گروپ آف
کالج، لاہور۔

سوال نمبر 1

خلاصہ

مستقبل کی جھلک

شاعر کا نام :-
ظفر علی خان

مولانا ظفر علی خان اس نظم میں مستقبل کی جھلک دکھاتے ہوئے لکھتے ہیں۔ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں وہ ضائع نہیں جائے گا۔ حق جیت جائے گا اور باطل منہ کی کھائے گا۔ جو لوگ اپنی جان قربان کر رہے ہیں ان کی جگہ نئے انجم طلوع ہونگے جس کی وجہ سے آسمان مزید خوبصورت ہو جائے گا۔ مسلمان بچہ بچہ جہاد میں بھرپور شہادت دے کر محمود غزنوی اور الپ ارسلان جیسی قوت حاصل کرے گا۔ آج صرف آزادی کی بات کرتا ہوں جلد ہی میرے جیسے سنگرموں ایل سخن پیدا ہوں گے جن کا نکتہ نکتہ آزادی کی جان ہو جائے گا۔ سامراجی قوتوں کو زوال آ کر رہے گا۔ برصغیر میں برطانوی اقتدار غروب ہو جائے گا مسلمان سکون اور شگہ

کا سانس لیں گے۔ آج جو دارالحرب ہے وہ
دارالامان بن جائے گا۔ ہم کو آزادی چاہیے
یا غلامی اس کا فیصلہ چند دنوں میں ہو جائے
گا۔ کچھ لوگ میری باتوں کو شاعرانہ باتیں
سمجھ رہے ہیں مگر وہ بہت جلد میری ان
باتوں کی عملی تصویر دیکھ لیں گے۔

سوال نمبر 2

تلخیص نگاری

عبارت: درختوں کی بہتات ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
نہیں کرنا چاہیے۔

تلخیص: عنوان: درخت ایک نعمت

درختوں کی پیدا کردہ مٹی بارشوں کا سبب بنتی ہے
ہے۔ ان کی بہتات زمینی، صوتی اور فضائی آلودگی
کو کم کرتی ہے۔ درخت زمین کو زرخیز بناتے ہیں
اور ماحول کو سجاتے ہیں۔ ان سے لکڑی کی صنعت
فروع پاتی ہے۔ انسان اور پرندوں کے یہ
دوست ایندھن کی تذر نہیں ہونے چاہئیں۔